© rasailojaraid.com

علمی رسائل کے مضامین

الحق - اکوڑہ خٹک - اپریل ۱۹۷۰ء

مستشرقین اور اسلامی تحقیقات	مولانا عبدالقدوس ہاشمی
اسلام کے بنیادی اصول اور سائنس و فلسفہ	مولانا شمس الحق افغانی
علامہ انور شاہ کاشمیری اور اقبال	اختر راہی ایم - اے
اسلام میں شخصی ملکیت	مولانا محمد محترم فہیم

برہان - دہلی - مارچ ۱۹۷۰ء

چاند کی تسخیر قرآن کی نظر میں - چند آفاقی دلائل کا جائزہ	مولوی شہاب الدین ندوی
عہد صدیقی کا اقتصادی جائزہ	ڈاکٹر خورشید احمد فارق
بیمہ کی حقیقت و شرعی حیثیت	مولانا محمد تقی امینی
عہد بابری کی علمی سرگرمیاں	جناب شبیر احمد خاں غوری

طلوع اسلام - لاہور - اپریل ۱۹۷۰ء

کیا اقبال اشتراکی تھا؟	———
مذہب، سوشلزم، دین اسلام	جناب محمد اسلام صاحب
تسخیر ارض و سما	جناب یعقوب حسن صاحب قریشی

فاران - کراچی - اپریل ۱۹۷۰ء

اسلام اور سوشلزم کا بنیادی فرق	سید غلام رسول
ہماری قدیم شاعری	پروفیسر ہارون الرشید
اردو سب کی زبان اور پاکستان کی شیرازہ بندی ہے	رانا پرتاپ رائے

فکر و نظر - اسلام آباد - اپریل ۱۹۷۰ء

سنت - صدر اسلام میں اس کا تصور اور ارتقا	ڈاکٹر احمد حسن (ترجمہ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اجتہاد اور عصر حاضر	محمد صغیر حسن معصومی
"فتوّت" یا "جوانمردی" مسلمانوں کا ایک اجتماعی اور رفاعی نظام	ڈاکٹر محمد ریاض (تہران)
عربی رسم الخط کا آغاز اور ارتقا	فواز احمد طوقان (ترجمہ)
عرب جاہلیہ میں صنعت دباغت	جناب احمد غا[illegible] صاحب

(بقیہ صفحہ ۶۲) موقع ملا ہے، یہ نامسعود کوشش ہے کہ کبھی اسلامی نظام معاش کو سوشلزم سے جوڑتے اور پیوند لگاتے ہیں اور کبھی اسلام کو سوشلزم کے مشابہ ظاہر کرتے ہیں ......"

زمین کو بٹائی پر دینا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ مولانا امین الحق نے اس پر مفصل بحث کی ہے۔ پہلے موصوف نے وہ سب احادیث و آثار نقل کیے ہیں جن کے نزدیک زمین کو بٹائی پر دینا حرام ہے۔ پھر وہ روایات اور اقوال ذکر کیے ہیں جن سے بٹائی کی اباحت ثابت ہوتی ہے۔ اس کے بعد وہ اس مسئلے پر محاکمہ کرکے یہ نتیجہ نکالتے ہیں:

"اگر بعض فقہا زمین کو کرایہ پر یا اجارہ اور ٹھیکہ پر دینا جائز سمجھتے ہیں تو دوسرے حضرات اس سے منع کرتے ہیں اور ناجائز جانتے ہیں۔ تو ان میں سے کسی ایک فریق کا قول بھی دوسرے پر حجت نہیں ہے۔ بلکہ حجت یہ ہے کہ سنت نے زمین کو کرایہ پر دینے کو خواہ مزارعت کی صورت میں ہو یا اجارہ اور ٹھیکہ کی صورت میں، منع فرمایا ہے۔ اور یہی اسلام ہے جو کتاب و سنت میں بیان کر نا اور واضح ہوتا چلا آرہا ہے"

مصنف نے اس کتاب میں بعض جو نتائج نکالے ہیں، ان سے اختلاف ہو سکتا ہے، لیکن انھوں نے ائمہ و علما کے اسلامی معاشی نظام کے بارے میں جو اقتباسات دیے ہیں، وہ اس کتاب کا سب سے اہم حصہ ہیں، اور اس سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

یہ مختصر سی کتاب اپنے مطالب کے اعتبار سے اس قابل تھی کہ اسے بڑی اچھی طرح چھاپا جاتا لیکن افسوس اس میں کتابت کی متعدد غلطیاں ہیں۔ ہم ارباب محکمہ اوقاف سے توقع کرتے ہیں کہ وہ مولانا سید امین الحق صاحب سے اسلام کے بعض دوسرے بنیادی مسائل پر بھی اسی طرح کی کتابیں لکھوائیں گے۔ (س)

© rasailojaraid.com